غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ رفع یدین کرتے تھے، تو حنفی کیوں نہیں کرتے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Grw-0174 تاریخ:08-09-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حضور غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نماز میں تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین کرتے تھے، مگر حنفی حضرات رفع یدین نہیں کرتے، حالانکہ غوث پاک کو مانتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فقہی و فروعی مسائل میں امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ کے مقلِّد تھے اور فقہِ حنبلی کے مطابق نماز میں تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین کرنا سنت ہے۔ اسی وجہ سے غوثِ پاک بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔ رہی بات انہیں ماننے اور ان کے سلسلے میں بیعت ہونے کی، تو یاد رہے کہ چاروں ائمہ (امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، امام مالک بن انس، امام محمد بن ادریس شافعی، امام احمد بن حنبل علیہم الرحمۃ) اور ان کے متبعین سب اہلسنت ہیں، ان میں عقیدے کے اعتبار سے کوئی اختلاف نہیں، لہٰذا ایک دوسرے سے بیعت و ارادت کا سلسلہ قائم کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ اس کا تعلق فقہی مسائل کے ساتھ نہیں، سلسلہ عالیہ قادریہ کے شجرۂ طریقت میں حنفی بزرگ بھی موجود ہیں، جیسا کہ حضرت سیدنا شیخ عبد الواحد تمیمی (المتوفی:410ھ) حضور غوث پاک سے پہلے کے بزرگ ہیں، سلسلہ قادریہ کے پیشوا ہیں اور امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے مقلِّد یعنی حنفی ہیں۔ ایسی اور

بھی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔

رہی بات فقہی مسائل کی، تو ان میں ہر شخص اپنے امام کی پیروی کرے گا، لہٰذا حنفی اگرچہ قادری ہو نماز میں رفع یدین نہیں کرے گا کہ عند الاَحناف نماز میں تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین سنت نہیں۔

امام شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد الذھبي (المتوفی : 748ھ) اپنی کتاب "سیر اعلام النبلاء" میں سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے تعارف میں لکھتے ہیں: "الشيخ عبد القادر أبومحمد بن عبد الله الجيلي :الشيخ، الإمام، العالم، الزاهد، العارف، القدوة، شيخ الإسلام، علم الأولياء، محيي الدين، أبو محمد عبد القادر ابن أبي صالح عبد الله بن جنكي دوست الجيلي ، الحنبلي، شيخ بغداد "ترجمہ: شیخ عبد القادر ابو محمد بن عبد اللہ الجیلانی: شیخ، امام، عالم، زاہد، عارف، پیشوا، شیخ الاسلام، عَلَم الاولیاء، محی الدین ابو محمد عبد القادر بن ابو صالح عبد اللہ بن جنگی دوست جیلانی، حنبلی، بغداد کے شیخ ہیں۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد 20، صفحہ 439، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

اسی کتاب میں امام سمعانی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے لکھتے ہیں: "قال السمعاني: كان عبد القادر من أهل جيلان إمام الحنابلة، وشيخهم في عصره "یعنی: امام سمعانی کہتے ہیں: شیخ عبد القادر جیلان کے رہنے والے ہیں، اپنے زمانے کے حنبلیوں کے امام اور ان کے شیخ ہیں۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد 20، صفحہ 441، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

امام اہلسنت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا کہ کیا حضرت قطب الاَقطاب شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ پہلے حنفی تھے، بعد میں حنبلی ہوئے؟ تو جواباً امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "حضور ہمیشہ سے حنبلی تھے اور بعد کو جب عین الشریعۃ الکبری تک پہنچ کر منصب اجتہادِ مطلق حاصل ہوا، مذہب حنبل کو کمزور ہوتا ہوا دیکھ کر اس کے مطابق فتوی دیا کہ حضور محی الدین

اور دین متین کے یہ چاروں ستون ہیں، لوگوں کی طرف سے جس ستون میں ضعف آتا دیکھا اس کی تقویت فرمائی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 433، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فقہِ حنبلی کے مطابق نماز میں تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین سنت ہے، جیسا کہ امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ کے بیٹے عبد اللہ بن احمد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "سالت ابی عمن یتقدم فی الصلوۃ: رجل یحفظ القرآن لا یرفع یدیہ اذا رکع او رجل یرفع لا یحفظ القرآن؟ قال: یؤم القوم اقرؤھم لکتاب اللہ، وینبغی لہ ان یرفع یدیہ؛ لانہ سنۃ "یعنی: میں نے اپنے والد گرامی سے پوچھا کہ ایک شخص حافظ قرآن ہے، مگر رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین نہیں کرتا اور دوسرا شخص حافظ قرآن تو نہیں مگر رفع یدین کرتا ہے، تو ان دونوں میں سے امام کسے بنایا جائے؟ فرمایا: قوم کی امامت وہ کروائے جو قرآن پاک کو زیادہ پڑھنے والا ہے اور اسے چاہیے کہ وہ رفع یدین کرے، کیونکہ یہ سنت ہے۔

(مسائل احمد روایۃ ابنہ عبد اللہ، باب صفۃ الصلوۃ، المکتب الاسلامی، بیروت)

عند الاَحناف تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین نہیں کیا جائے گا، اَحناف کا یہ عمل بھی کثیر احادیث سے مؤید و ثابت ہے، یہاں فقط ایک حدیث پاک ذکر کی جاتی ہے، جسے امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی (المتوفی: 279ھ) نے اپنی جامع میں حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے طریق سے نقل کیا ہے: "قال عبد اللہ ابن مسعود الا اصلی بکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یرفع یدیہ الا فی اول مرۃ" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی طرح نماز نہ پڑھاؤں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور تکبیر تحریمہ کے علاوہ کہیں ہاتھ نہ اٹھائے۔

(جامع الترمذی، ابواب الصلاۃ، باب رفع الیدین عند الرکوع، جلد 1، صفحہ 59، کراچی)

مذکورہ حدیث کو روایت کرنے کے بعد حضرت امام ابو عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"

حدیث ابن مسعود حدیث حسن وبہ یقول غیر واحد من اھل العلم من اصحاب النبی

صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وھو قول سفیان واھل الکوفۃ" ترجمہ: حدیث عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث حسن ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وتابعین میں سے متعدد علماء کا یہی مذہب تھا اور امام سفیان اور علمائے کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب الصلاۃ، باب رفع الیدین عند الرکوع، جلد1، صفحہ59، کراچی)

نیز عشرہ مبشرہ سمیت کثیر صحابہ کرام اور تابعین فقہا اسی کے قائل تھے کہ تکبیراتِ انتقال کے وقت رفع یدین نہیں کیا جائے گا، جیسا کہ صاحبِ عمدۃ القاری علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "وروی عن ابن عباس انہ قال: ان العشرۃ الذین شھد لھم رسول اللہ بالجنۃ ما کانوا یرفعون ایدیھم الا لافتتاح الصلاۃ۔

قلت فعلی ھذا مذھب ابی حنیفۃ مذھب جماعۃ من الصحابۃ والتابعین ومن بعدھم؛ اما من الصحابۃ: فابوبکر الصدیق، وعمر، وعثمان، وعلی، وطلحۃ بن عبید اللہ، والزبیر بن العوام، وسعد بن ابی وقاص، وسعید بن زید، وعبد الرحمٰن بن عوف، وأبوعبیدہ عامر ابن عبد اللہ بن الجراح، فھٰؤلاء العشرۃ، وعبد اللہ بن مسعود، وجابر ابن سمرۃ، والبراء بن عازب، وعبد اللہ بن عباس، وعبد اللہ بن عمر، وابوسعید الخدری، ومن التابعین ومن بعدھم: مذھب ابراھیم النخعی، وابن ابی لیلیٰ، وعلقمۃ، والأسود، والشعبی، وابی إسحاق، وخیثمۃ، وقیس، والثوری، ومالک، وابن القاسم، والمغیرۃ، ووکیع، وعاصم بن کلیب، وجماعۃ آخرین" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ دس صحابہ جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی سوائے تکبیر تحریمہ کے ہاتھوں کو نہیں اٹھاتے تھے۔ میں کہتا ہوں یہی مذہب امام ابو حنیفہ کا ہے، جماعت صحابہ وتابعین اور ان کے بعد کا مذہب ہے۔ صحابہ میں سے حضرت ابو بکر صدیق، عمر، عثمان، علی، طلحۃ بن عبید اللہ، الزبیر بن العوام، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید، عبد الرحمٰن بن عوف، ابو عبیدہ عامر ابن عبد اللہ بن الجراح، یہ دس عشرہ مبشرہ ہوئے، اور عبد اللہ بن مسعود، جابر ابن سمرۃ، البراء بن عازب، عبد اللہ

بن عباس، عبد اللہ بن عمر، ابو سعید الخدری، جبکہ تابعین اور ان کے بعد والوں میں سے ابراھیم النخعی، ابن ابی لیلیٰ، علقمہ، اسود، شعبی، ابو اسحاق، خیثمہ، قیس، سفیان ثوری، امام مالک، ابن القاسم، مغیرۃ، وکیع، عاصم بن کلیب، و دیگر جماعت (رضی اللہ عنھم اجمعین) کا مذہب ہے۔

(شرح سنن ابی داود، باب رفع الدین، جلد3، صفحہ303، مطبوعہ ملتان)

ہر شخص فقہی مسائل میں اپنے امام کی تقلید کا پابند ہے جیسا کہ الملل والنحل میں ہے: " أن علماء الفريقين: لم يجوزوا أن يأخذ العامي الحنفي إلا بمذهب أبي حنيفة، والعامي الشافعي إلا بمذهب الشافعي "**یعنی: دونوں فریق کے علما یہ جائز نہیں رکھتے کہ عامی حنفی مذہبِ ابو حنیفہ یا عامی شافعی مذہبِ شافعی کے سوا دوسرے مذہب پر عمل کرے۔**

(الملل والنحل، جلد2، صفحہ10، مؤسسۃ الحلبی، بیروت)

امام اہلسنت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن **فرماتے ہیں: "امام مرشدُ الانام محمد غزالی قدس سرہ العالی احیاء العلوم شریف میں فرماتے ہیں:** "مخالفته للمقلد متفق على كونه منكرا بين المحصلين "**ترجمہ: تمام منتہی فاضلوں کا اجماع ہے کہ مقلِّد کا اپنے امام مذہب کی مخالفت کرنا شنیع و واجب الانکار ہے۔"**

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ706، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

27محرم الحرام 1443ھ/08ستمبر 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے